اس کے علاج کے لئے انجکشن کی ضرورت ہو تو ایک مہینہ انتظار کریں اور رمضان کے بعد انجکشن لگوانا شروع کریں۔ اس سے ان کی بیماری بڑھنے کا کوئی امکان نہیں اور چونکہ ان کو اللہ نے رمضان کے روزے رکھنے کا موقع دیا ہے تو ان کے لئے بہتر یہی ہے کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

وہ مریض جن کو Hepatitis کے ساتھ ساتھ کوئی Complication مثلاً پیٹ میں پانی جمع ہو جانا (Ascites) یا جگر کی بیماری کی وجہ سے نیم بیہوشی (Hepatic Encephalopathy) کی صورت حال پیدا ہو گئی ہو تو ان مریض کو روزہ نہیں رکھنا چاہئے اور فدیہ دینا ہی زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ بعد میں بھی روزہ رکھنے سے ان کی تکلیف کے زیادہ ہونے کا احتمال ہے اور مکمل صحت یابی کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔ بعض استثنائی صورتوں میں یہ دونوں (بہت کم مریضوں میں) Complications وقتی بھی ہو

سکتی ہیں اور ٹھیک ہونے کے بعد کئی کئی ماہ اور سال تک یہ مریض ٹھیک رہتے ہیں۔

یہ استثنائی صورت (exceptional condition) چند مریضوں میں ہی ہوتی ہے اور مریض اور معالج باہمی Discussion کے بعد روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ مرض کی حالت اور موسمی حالات کے مطابق کر سکتے ہیں۔ بہرحال اصول یہی ہے کہ اگر روزے کی وجہ سے مرض کے بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو روزہ نہ رکھنا ہی بہتر ہے۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور
فون: 0333-9248930 / 0300-9345311
ای میل: professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

یرقان

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن
پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمٰن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کمیونٹی میڈیسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان وگلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمٰن صاحب	ماہر امراض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن وماہر امراضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ وجگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

یرقان کا لفظ عام طور پر آنکھوں کے زرد ہونے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جو خون میں Bilirubin کی زیادتی کیوجہ سے ہوتا ہے۔Bilirubin کی زیادتی سوزش جگر (Hepatitis) کے علاوہ خون کی بیماریوں اور دوسری وجوہات کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً خون میں سرخ جرثیموں (RBCs) کے ٹوٹنے کی وجہ سے یا بعض اوقات جگر کے Bilirubin کو صاف کرنے کی سست رفتاری (مثلاً Gilbert Syndrome) کی وجہ سے یرقان ہو سکتا ہے۔ آخر الذکر دونوں صورتوں میں روزے رکھنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے البتہ سوزش جگر یا Hepatitis میں صورت حال مختلف ہوگی۔

Acute Hepatitis چاہے اس کی وجہ virus ہو مثلاً Hepatitis A, B, C, E یا دواؤں کے مضر اثرات (side effects)۔ دونوں صورتوں میں شروع کے چند دن یا ہفتے روزہ نہ رکھنے کی گنجائش

موجود ہوگی کیونکہ عام طور پر ان دنوں میں مریضوں کو کھانے میں میٹھی چیزوں (گلوکوز وغیرہ) کا استعمال زیادہ کرنا پڑتا ہے ایسے مریض اگر زیادہ دیر تک کھانے کا استعمال نہ کریں تو خون میں شوگر کی کمی واقع ہو سکتی ہے جو صحت کے لئے خطرناک ہو سکتی ہے۔

Chronic Hepatitis کے مریض (Hepatitis B & C) یا کالا یرقان۔

ہیپاٹائٹس بی اور سی کے وہ مریض جن کو کوئی دشواری نہ ہو، صرف ALT زیادہ ہو تو عموماً ایسے مریض روزہ رکھ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان کو چاہئے کہ ان مریضوں کو سمجھا دیا جائے کہ روزہ رکھنے کی وجہ سے ان کی بیماری کے زیادہ ہونے کا احتمال انتہائی کم ہے نیز بعض مریضوں (مثلاً جن کا وزن زیادہ ہو) میں تو روزے سے فائدہ بھی ہو سکتا ہے۔ ان مریضوں کو یہ بات بھی بتا دینی چاہئے کہ اگر ان کو